

DAY: _____

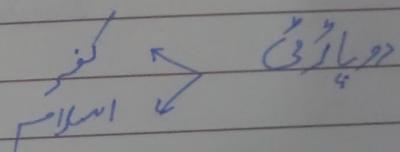
DATE: _____

تفہیم الشرائیں
ترجمہ + تشریع

سورة الحشران

* بیت غیر (77-63)

دو مختلف ہنریوں کا خط (رواہ اخلاق) مارل کا خط



آیت غیر 63: اور رحل کے بعد ۶۰ میں جو زمین پر نہ کیا جائے اور جب جا بل ان سے مخاطب ہو (ان کا من نہ) تو وہ کہ دنیوں کے حکم کے سلام۔

نہ کیا جائے: وہ کیا جس میں اُتر، صریل ہے، ادا کاری نہ ہے۔ ایک جیز "نگرڈنرو" جس کو اسلام خشم کرتا چاہتا ہے۔ صریل ہے سر "صایوسی" فراد ہے۔ توحید خالق کے صایوسی کا کیا کو جانتا ہے۔ کاری "ڈھنڈ رجھانا"۔

قرآن کی نظر میں جا بل ۶۰ میں جالت بدلتی ہے۔ قلم طبع کا دھنڈ کرے۔ سورة البقرہ میں جالت کی مثال ہے (کا زو الواقع)

و س القعنی: جس وہ نہیں میں آجود بات تجوہ میں نظر انداز کر دے۔

reference dayat:

بین الخط و الرحماء + Extremism
متضاد

Mid exam = 30 - $\frac{I.S}{12+18} P.S$

Quiz = 10 + 10

Final exam = 40

each Q/A carry 8 marks R.S Q(1-3), Q(1-3) P.S

Sessional marks = 10

- 1) Ideology of Pakistan : Def., explanation, characteristics
- 2) " with reference of Allama Iqbal & Quaid-e-Azam
- 3) " aims and objectives of creation of Pakistan
- 4) Muslim rule in South Asia, Khalifat Muhammad Bin Qasim and successors
- 5) M : Tolerance, religious freedom and kind treatment towards non-muslims
- 6) Historical background of ideology of Pakistan. Services of Hazrat Mujadil Ansani
- 7) Reformative moment : Social and religious services of Shaheed Efforts for sectarian harmony
- 8) " " , Syed Ahmed at Balauz, biography, creation of Islamic states, Mas.

DAY: _____

DATE: _____

بخل

التدال

(شیطان بجهانی)

ابراف

1 قعدها ناجائز جملہ اپنے اعمال

نہ کرنا

2 حنز - مکار درست عازم

2

جیشت ضرورت

3 الائمه کی راہ میں خرچ کرنا (ایمان و احکام کا ساتھ لینا)

* بخل

ضرورت بامطابق خرچ نہ کرنا

2 جائز جلگہ بخرچ نہ کرنا

2 اپنی ضرورت پر برداشت خرچ کریں جسے اور ائمہ کی راہ میں خرچ نہیں کرنا

آیت فہری:

شکر - قتل - بیکاری (تین بڑے گناہ میں یہ 2 ہے)

نکر، صایوںی، ذلت، ظلم، بیزی

(تو حسیر والا ان قام گناہوں سے بچ کر اپنے ہے)

بیکاری، نسل انسانی ختم ہو جائے، نسب کاخاندانی کا احتلال، شہزاد، جسمانی بیماریں اخلاقی، بیماری

قتل، ظلم، استھاد، خشم یا وجہا

آیت رقم 689.

عناد، کسل، تدھن کا خیس

اس کو اپنے کفر کی سزا مل گئی، وجہم اس نے جتنا بار بی بی کیا اس کو

اتھی بھی دفعہ سزا مل گئی۔

MASTED

DAY: _____

DATE: _____

ایت غمہ

- توبہ: توبہ میں تین چیزیں
• گناہ پر نادر (شرمنگی)
• گناہ کی معافی
• گناہ دوبارہ نہ کرنے کا عزم

شک اعمال: نیک اعمال کو پہچاننے کی چیزیں

- حیر دل میں حبل (اندیشہ)
• اور تھہ جھائی کے لئے کوچک کو پہنچا جائی
• ذکر اور دیکھ لینا کہ یہیں یہ سر و ساختہ توبہ میں ہے (اگر اچھا ہے
توبہ اور نہ برو)

برائنوں کو بدلنا:

- اس کی زندگی کا بدل جانا
• اس کا گناہ کاٹ کریں تاکہ کوئی حلنگی کر سکے
• س توبہ کریں۔

حضرت ابو مسیحؓ: مغرب کی خار بردا کر سنت کنٹی رکھی
بوزمی حدیث: قتل کیا تو

سات بڑے گناہ:

شکر۔ والذین ظانوا فرمان۔ جھوٹی گواہی

DATE:

۱۴ جنوری ۷۴ء

مفتاق :

فلم طبع

بھت

وہ مخلانی

آیت نمبر:

اندھے ہرے ہو کر گئے کام طلب "کیا اتر" سے

آخرات:

انحراف بڑھتا ہے

روزگار کھوئے گئے جانا

حل دل جلتے ہیں (ذریحہ جنمیں)

آنکھوں سے آنسو آجاتے ہیں

آیت نمبر:

آنکھوں کی ٹھنڈک = انحراف اور اخلاق

ایم سوالات:

میں اس کی عباد الرحمن کی فضولیات

میں تکریب صایوسی اور ریاضاتی کے آخرات کیا ہیں؟

۳۵) آیت کا ترجمہ: اتراف، بخل، شرک، کبادے میں کیا ہیں؟

سورۃ الحجراۃ

نامہ سورۃ الحجراۃ [نامہ سورۃ الحجراۃ]

نهادہ شروع: صرفی (ور) (بھوت کبھر) + مرینہ کے اُخڑی (ور) (کبھر)

ایک موقع پر ناٹال فس بھی بلکہ مختلف صوافع پر ناٹال ہو تو الی سورت.

موضع: قسم اصن / افسول + ملکی اقتصادی (8 points)

+ لائقہ مواد (ندر ۲۷ نمبر بروڈفیلڈ ایئر پارک) / (رسول میر)

- | | |
|------------------------|---------------------|
| ۱) لا يسعن | ۲) لا تلمزو |
| ۳) لا تنازروا بالألقاب | ۴) لا تقموا بالعمل |
| ۵) لا تنازروا | ۶) لا تموتون أخوة |
| ۷) لا يختسي | ۸) لا تحيطوا بآخرين |
| (6 points) | |
| ۹) لا تحيطوا | |
| ۱۰) لا ينمحي | |

۱) لا تقموا: (اللہ اور رسول مسلم ۲۷ نمبر بروڈفیلڈ)

کوئی قیقد نہ کرو تو سیدنا علیؑ کے لئے ایسا کیا فیصلہ۔

(Key of 1st point)

۲) لا ترمی: (انہ آواروں کو بیکھیر سے نیچ رکھنا) Rule of law of methodology

پس سے خست اور عقیدہ کی کامیابی کی رشتہ ہے۔

عیوب کا مقصود: انسان جس سے محبت کرتا۔ مسلمان کی راست ملندا رہے۔

۳) فحیسوں: (عینی کو) ۱ - ایسا شخص جس پر اعتماد نہ ہو تو ۸۰ بات بتائیں

جیسیں اس کی تحقیق کر لیتی جائیں۔

۲ بنیاد پر کوئی ایسا، جس کا حق نہ ہے، اس کی تحقیق کر لیتا۔

DAY: _____

DATE: _____

٤) فاصلوا لفظ (دو گریخون / در میان صلح کروان)
انفارت سان / در میان فیصل کرنا - اس وقت آرامیده
حسب تک دن / در میان صلح نمایم جان -

٥) الموصون اخوة (صلحانوں / در میان حاجی چاروں)
اسلام کا اصول عذر کر کے پڑھنے کا بعد آپ اس براہی
ساختہ ہوئے -

٦) بھٹکی برائیاں:
شیطان حاجی چاروں کا خاق کرنے کے دل ان چھینوں کا
استعمال کرتا ہے -

• لا یسخون مذاق اڑانا
کسی اڑنک سقد سخوت کامنان اڑانا جس سے صلحانوں میں
ایک دوسرے کے مذکورت پیدا کرتا ہے -

• الاتمنزو الزام حراشی کرنا

• الاتناز و باللقب: اللئام

• باکھو النظم: دوسرے کے بارہ میں پرگمانی رکھنا

• الاتبھسو جاصوئی صفت کرنا
کسی اڑان کو ڈولنا جو ایک حکم ہے - آپ کے اس حکم پر بودھ
ڈال لینا حاجی ہے

عیشت نہ کرنا

MASTER

DAY: _____

DATE: _____

آیت غیرہ ۱: "وَوَرَبِّ اجْنَانَ لَا إِلَهَ إِلَّا إِنَّمَا يُرَسِّخُ قَدْرَى نَكْرَى
أَوْ إِنَّمَا سَمِّرَوْهُ اللَّهُ سَبِّحَ سَنَةً أَوْ حَانَتْنَوْ إِلَيْهِ"

سورۃ الْأَعْزَاب^{۳۶}: کوہ مومن، مفرد اور موصل، طورت پر جائز نہیں ہے کہ جب ۵۰ کوئی
فیصلہ کرے جب اللہ اور اس کے رسول نے بیان کر دیا ہے۔

اسلام کی یہ دفعہ انسان کی انزواجی اور اجتماعی زندگی دونوں پر اثر

سورۃ النَّسَاءٍ ۱:۱۰: پھر بزرگی قسم کریں صومن نہیں ہیں۔ وجب تک کہ
پڑھ کر حاکم نہ مان لیں اپنے باہمی چالوں میں۔

حدیث: لے معاذ بن جبل ← ہم کا گورنر ← خوبصورت سرکرم ← بلکاب اللہ ←
← اللہ کے رسول کی سنت ← ← ابنی صبور کے سرکوش شہروں کا ←
الله کا شکر بن کراس کے بندے نے ۵۰ بار کی جو اس (الله) کو جو اسے دے دے۔
اے محمد! آپ ان ۵۰ کو اپنے میان

آیت غیرہ ۲:

اس آیت میں نوکوں کو ادب سکھایا جا ریاض کہ آرہے کے
ساتھ اونچی آواز صیل نہیں یوں لٹتا ہے۔ ادب کا مقصد طہیت ہے۔
ب معقد اس علیماں کو انسان جس سے خوبی کرتا ہے اسکی بات
ہائیتھے۔ اس سے خوبی، عالمیت ہے اسی چاہے۔ اگر یہم چاہئے
ہیں کہ لوگ اسلام کے فنون کو حفظنا ہے تو معاشر، میں اسلامی
قوانين پر عمل کروایا جائے۔

آپ کی مجموعی سیاست تحریک کی پست بڑی مدد اور
بکفر کے قریب ۷۰-۸۰% کے تمام ایجادیاں ختم ہو جائیں گی

اہم سوالات:

۱) نبی کی عظمت،

۲) عظیم - کام مقام: (logical and aesthetic)

۳) کیوں؟

۴) آپ کی عظمت مجموعی نہیں ہے۔

بکفر ایک سفیر ہوتا ہے۔ ۵) کہ اللہ کا سفیر ہوتا ہے۔

کفر نے کام کی خلائق میں ۶۰% کا حصہ ہے۔ اسی طرح انسان کے الہام
خلائق کیا۔

۷) سفیر صرف فہرست اور نہیں اتنا ملک و مقانوں کی بالادسی کے لئے
۸) قوانین کی حوصلہ (فرز) کے لئے ایسا ہے۔

آیت غیر ۳:

۹) لوگ رسول خدا کی حضوری سبب کرتے ہیں، اپنی آواز کو
پست رکھتے ہیں درحقیقت یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلخون کے الہام نے تھوڑی
کے لئے جانش لیا ہے۔ ان کے لئے صرفت اور اچھے غلبے۔

۱۰) وہ حمل کام کی تھوڑی ہے۔

آیت غیر ۴:

۱۱) نبی ا جو لوگ تمہیں مجھوں کا باپر ہے بلاتہ میں ان میں سے اکثر رعقول
ہیں۔ اگر وہ فیصلے برآمد ہو تو تکمیر کر رہے تو انہی کے جانش نہیں ہوتا

اہم سوال: کیسے مسلم اسلام کی احادیث کیا ہیں؟

آیت نمبر ۵:

اگر وہ تھمارے برآمدہ تک ظاہر کر لے تو

آیت نمبر ۶:

اگر کوئی ادعاں الائٹ ہے، اگر کوئی فاسق پھرے کے پاس
کوئی خبر کر لے تو حقیق کر لیا کرو۔ لیکن اپنا سند کے قدر کوئی کھرو
کہ ناجائز است. نقصان پہنچانے پر بھروسہ اور چھڑا دینے پر بھروسہ انہیں ہے۔
(فہد بن عبدالعزیز)

ولیکن عبید کو زکاۃ اکٹھ کرنے کے میں ایک قسماً کی طرف بھجا۔
شمنی جل ریحی کو زکاۃ لئے نہیں گو۔ قسید کا مرحوم حادثہ میں مهزوز
الله نے قانون (اصولی یہادیت) آسمان سے نازل کیا۔

دائرہ اطلاق (Area of application)

1 اذکاری زندگی
2 اجتماعی زندگی

3 CID policy of state

Criteria of acceptance and rejection of Hadith ↔ قانون شناخت میں پر اصول فاعل کیا کر انسانوں
4 عدالت و تبعیض کی بناء پر
5 قانون شناخت میں فاسق کی کوئی قابل بتوانی نہیں۔
6 Media policy of Islam
7 Base of media policy
8 Selection or election

آیت نمبر 7:

خوب جان رکھو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔ اگر وہ جانتے سو ممالک میں قیادتی بات مان لیا کر رکھنے تو خود ایسا شکار ہو جاؤ گا۔ مگر انہیں نہ کو اعلان کی غبہت (یہ اور اس) کو قیادتی بدل پسند نہ کرو یا اور کفر میں کو منظر کرو یا۔

تشريع: اس میں direct مخالف صحابہ کرام نہ ہیں اور indirect میں بھی
کچھ نہ آتی ہے قرآن اور سنت تجوہ کر سکتے ہیں۔

قرآن کہ یہ بار بار کہتا پڑتا کہ صحابہ کرام نہ کرو کئی بات بغیر تحقیق کر آئے ہیں۔ اگر صحابہ کرام نہ کی باتیں نہ ہوں پرانا ثابت یہ جاتی تھیں کہ سارا قصور آپ سے پڑتا۔

آیت نمبر 8:

ایسی تحریر۔ اللہ کے فضل و احسان سے راست راویں،
اور اللہ علیم و حکیم ہے۔

آیت نمبر 9:

اور اگر اہل اعلان میں ٹھوڑو ہو ایسے میں رو رجایں۔ تو ان کے درمیان صلح کر لے جو اکثر میں سے ایک گروہ ۲۰۰۰ گروہ سے زیادتی کر رہے
زیادتی کرنے والے سڑو بیان تک کہہ دیں کہ یہ کی طرف پہنچ چاہئے۔
وھی نہ ان کے درمیان صلح کروادوں عمل کا سامنا ہو اتفاق سے ظالم ہو۔
تھا۔ اللہ اتفاق کرنے والوں کو سجن کرتا ہے۔

تشريع: مسلمانوں میں بھی ایسی تحریر۔ یعنی جو جو اگر وہ ایک کو کافر بخہتا

ہے۔ ایک فرقہ مسلمانوں میں اسی اتفاقا جن کنانہم خوارج ہے۔ ان کا
علمحمد یہی ہے کہ اگر مسلمان ایسے میں لے رہے تو اُنہیں کافر قرار دیتے ہے۔
اور علاوہ مسلمانوں کو مارنے تک جائیں تب ان سے جنگ کی جائے۔

(فتنوا → لڑ پڑے)

زبانی سے صرف لڑ کا تھا اور اگر - یعنی بدلتے کیا میں لڑنا ہی لڑنا ہے۔

مندرجہ ذیل جنیوں میں متواری حکومت کا ساتھ دے گی:-

خواہ حکومت ④ خفتہ اللہ
حالہ بیجان ② ان کا مقصد ملک میں انوار کی پھیلانا
یہ ③ اُز ان کے پاس بے بیر و خدا ہے۔ اس کا زیر باعث الخوف ہے۔

④ عادل حکومت کے خلاف - عادل: جس نے عدل کا انتظام کیا ہے۔

⑤ فاطمہ حکومت - اور اس کے مقابلے میں ایک گروہ ہے جس

پر پاس کا ز ہے اور وہ حبیب یہ ہے۔ تو یہیں حکومت کے خلاف
پڑاں۔ درغز جید کرنی چاہئے۔

① جس کے خلاف کروائی کرنے کے بعد میں کوئوں کو دینکرنا چاہئے کہ

وہ برا گروہ ہے یا بھڑا۔

② یہ گروہ اُتر کاروباریاں شروع کر دے تو تب رُوانی ہوگی۔ وہتا اگر

وہ زبانی کا فیکٹری ہو تو کھینچ دے جانگ۔ نہیں ہو گی۔

③ اگر انہوں نے "کارو" کاروباریاں شروع کر دی ہیں تو، میں ان سے
فوراً رُوانی کرنے سے باہم مناکرات کر لیں۔

④ اگر مذاکرات نہیں مان رہے تو رُوانی کا آغاز ہے۔ لیکن اس
میں یہ چیزیں کا خیال رکھ جاؤ۔

- سورجیں، نجیوں، بزرگوں کا خیال رکھا جائے۔

- ان کے گھروں، جانشید الوں کو مال منہیں نہ بناؤ۔

- دھنی بھائی، رہا ہو تو اس کا بیچھا نہ لہا جاؤ۔

- فیدی کو قتل نہیں کیا جائے۔

- عمرتیں کے خلاف درست اندازی نہ کی جاؤ۔

* آیت نمبر 10.

مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہذا ابن حاتم کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے خروج امید کر کے تم پر رحم کیا جائے۔

حدیث نمبر 1: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

عالی بھائی چاروں عالمی شخص نے جلادو دینا کسی بھی کو نہ میں کیوں نہ ہو
وہ عالمی طور پر مسلمان کا بھائی ہے۔

حضرت جسیر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے اسلام قبول کی تو اس نے مجھ سے تین بالوں پر بیت لی۔

• زکوٰۃ (اصلوٰۃ)

• زکوٰۃ

• خیر خواہی بھائی (بعلانی) (والتفع لظل مسلم)

حدیث نمبر 2: "مسلمانوں کی آپس میں مثال ایسی ہے جسے دیکھو۔"

سوال: کتاب الابعین کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

کتاب / معنف: ابو زریا شریف، الرین النووی

• یہ کتاب "اسلام کی روایت" کے حوالے سے لکھی گئی ہے۔ (اسلام کی بنیادی تعلیمات)

• تمام احادیث درست ہیں۔

• اس کی اکثر احادیث صحیح بخاری سے ہی گئی ہیں۔

• اس میں صرف "من" کی وضاحت ہے۔

جع: مولانا غفران احمد ساندھا شریعہ کا احراام ہے اندھا

* حدیث فہرست: "وَهُوَ تَخْصِصٌ مِّنْ سَذْنِينِ يَوْمِ الْحِجَّةِ تَكُونُ ۖ وَهُوَ أَبْيَانٌ لِّلْكُفَّارِ"۔

اس حدیث سے مراد "اخلاق" ہیں۔ جیسے ایک شخص چاہتا ہو کہ تو اس کے ساتھ اپھا سلوک کریں اس کو ویسا ہی سلوک اپنے مسلمان چھانی کے لیے اختیار کرنا جائے۔ اس بات کا خیال رکھنا کہ جیسا میں کسی شخص کے بارے میں سمجھ رہی ہوں وہی کوئی صبرے بارے میں سمجھ رہی ہو۔

* حدیث فہرست: "كُسی مسلمان آدمی کا خون پہانا جائز نہیں ہے۔" مسلمان آدمی: جو شخص اس بات کی حکایت کرے کہ اللہ واحد ہے اور آئٹی اللہ کے آخری رسول ہے۔

◆ مندرجہ ذیل لوگوں کا قتل جائز ہے:

- قتل کے بعد قتل
- شادی / بعد زدکاری کرنے والے کو
- شریعت اسلام کو جھوٹ فرجا نہیں

علمی جعاز ہمارے اور اس کا

* سماجی برائیاں:

نہیں مرد۔ مردوں کا مذاقِ اڑاؤ۔ ممکن۔ یہ (زیارتِ گرین ہے) کرو (مزاقِ اڑاں رہے ہے) قریلے پہنچ یہ اور نہ سورت۔ سورت کا مذاقِ اڑاں۔

• تحریر لسان - کسی اپنے سخنواری کو سانکر کے اس لامزاق بنائے۔
 ② تحریر لسان - تحریر لسان + طبیب

مزاج : جس میں کوئی کم خفیہ نہ کیجئے۔

مزاج اور مخواہ میں بھی

③ مشرافت = اسلام = اپنے کی احیا زندگی اپنے۔

مشرافت = اونٹ و الاراقع

پاکیزگی اور سنت جنت میں نہیں جائی جائی۔
 مخواہ + حضرت علیؓ

④ منع کرنے کی دو وجہ مبارات میں :

• حل آزادی (جس کی وجہ سے نفرت، فساد پیدا ہوتا ہے)

• اپنی بستی کی تبلیغ

④ اسلام ملتوق معاشر، پر قائل نہیں ہے۔

• الزام تراشی :

اور تم خود اپنے اپنے الزام تراشات کرو۔ (کسی دوسرے کو تو تروہت کیا جائیں گے)

کسی پر تنقید کرنا۔

چھوٹا الزام

طعنہ دینا

حدیث: "بڑا گناہ میں سے بھی یہ کہ کوئی اپنے والدین کو ظالی کرے۔"

• حب و حب کی اور کرو والدین کو رکھ تو وہ اسکا اپنے والدین پر جائز ہے۔

• اللہ نام رکھنا :
• کسی لاکھنی اس نام رکھنا جس میں اس کی تغیر ہو۔

مختصر نام :

جس میں بڑا ہی ہو لیکن توگر اس کا اس نام سمجھا نہ ہو۔ (عُرف نام)
وہ نام جو عجیب کی وجہ سے رکھ جائے۔

آیت نمبر 12 :

کسی کے پار میں بڑا گھان سوچنے سے جریئر ہو۔
گھان کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی چیز (ٹکھے تو سب سے نیک اس کے
پار میں آجھا سوچو۔

گھان کو چار قسموں میں تقسیم کیا گیا:

حسن ظن (اچھا گھان)

ناگزیر گھان (مزوری گھان)

جس Judge کو فیصلہ کرنے والی ہے جس کو ایک ایسا بڑا ہے۔

بڑا گھان + جائز ایک حرثک ہے

جس کا اھننا بھٹنا اپنے لوگوں میں نہ ہے تو اب لمبا ہے

ابنی اولاد کو بجا سکتا ہے لیکن اس کے علاوہ اس پر حرث سے

بڑا گھان نہیں کر سکتا ہے۔

بڑا گھان + ناجائز + گناہ :

کوئی بھی قدر اپنے نام سے ملے ہے سوچ لیں کہ آپ گناہ
ذمہ دہی میں نہ آؤ۔

حضرت عبداللہ بن عرب بن العاص رضی اللہ عنہ ← آپ نے یاد کی جس دل کی
سیاست کی وجہ سے ← رات کو سوت وقت دل کو
ساف کر کے سوتا ہوں۔

• حاسوسی :

دوسروں کے راستے کے لیے کو ثابت کرنے کے لئے اس
(آپ) کی تو صنگری جائز۔
اسلام میں خواہ جامی کا کوئی بھی مقصود ہو وہ

حرماں ہے۔

- Blackmailing.

• حاسوسی کے ذریعے :

کان رہنا

این گھر کی جھٹت ساری دنیا۔ حست پر کان رہنا
بھر احجازت کے اس کی ہی ہیزیں لینا / پڑھنا
video / picture

ایسے نہ صنافیوں سے بچا:

← "اے وہ لوگو! جسی زبان سے مسلمان ہو جو جو جو جو مسلمانوں کے بیوں کے حق نہ پڑو۔"
"جو کسی مسلمان کے بیوں کے شہر پر جائے تو البتہ اس کے بیوں

کے پر جانتا ہے۔"

DAY: _____

DATE: _____

* غینیت : اور کوئی کسی کی غینیت نہ کرے۔

مخفیوں میں : غینیت پر جعلی + ہستان سے کیا مامور ہے؟

مخفیوں : غینیت کتنا روز اجرہ ہے؟

مخفیوں : غینیت کن سورثوں میں خائز ہے؟ (مخفی)

مخفیوں : حرام گھوں ہے؟

آپ سے غینیت کے مطابق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

”غینیت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر کر اس طرح کر کر اس کو ناگوار رکھی۔ عرض کیا کہ اگر بھائی میں وہ بات یہ تو پھر۔ لہا اگر بات بھئی تو غینیت ہے ورنہ تو تر اس پر ہستان لڑایا۔“

غینیت سے مراد ہے کہ اپنے بھائی کا ذکر کر اس طرح کرے اور جب اس کو پتا چلے تو اس کو ناگوار رکھرے۔
پختلی سے مراد

ہستان : اگر 3 بات تم اس کے بارے میں کرو اور وہ سچ نہ ہو تو 09 ہستان لے لالا تاہر۔

اسلام میں غینیت حرام + منع کیا ہے۔

رسول نے دو آدمیوں کو سنا۔ ایک شخص صافیہ بن احمد رضیت علیہ السلام کے نزدیک گئا اور پریزو دلار کے نزدیک جس تک لٹک کی موت صور لیا۔
”اگر اس پر جنم نہ اپنے ہاتھ کے بارے میں دلار و خلدوں کے لئے کھانے شروع
کرہا مرا یہا۔“ کھانے کا طکڑا کیسے کھانے؟ فرمایا۔
”اپنی جنم نے اپنے ہاتھ کے بارے میں دلار و خلدوں کے لئے کھانے شروع
بلزیر ہے۔“

اسلام میں غنیمت کو مردوں کے گوشہ ملایا جائے گا حرام ہے۔

مردوں کا گوشہ قابل نفرت ہے۔
۱۹ محرم ۱۴۰۷ھ مکان نہیں ہے۔ (ببل انسان)

حدیث : ایک شخص سے روز قیامت کے امثال تاریخ کتابیں میں تسلیم ہیں۔
میں تسلیم ہیں۔ ختم تاریخ کے وجوہ تو گل کی غنیمت کرتا ہے۔

جانز صورتیں :

برائی کو اس بروہ غنیمت نہیں ہے۔ حیثاں :

- 1 ظالم کی شکایت عجاز احتراق کے سامنے۔ (سوڑہ النساء)
- 2 اصلح کرنیں سر کی برائی بیان کرنا <+> لئے ایسے سامنے جو اصلاح کر سکتا ہے۔
- 3 فتویٰ یعنی کے لیے (عجاز احتراق)

لے حضرت سے آپ / سے ← شکایت کی ←
خرچ نہیں دینا ← تو کیا اس کی اجازت کے بغیر خرچ کا ہوں ← آپ نے ایسا ہیں
کہیں تھوں کو کی / فرض سے پہنچانے کے لئے + نقیضان سے پہنچانا

حق یعنی غنیمت جائز ہے۔ (سنن الٹی (اولاً))

حدیث : حضرت فاطمہ بنت قیس → خلائق کی ← آت نو و بیانی ←
جسے پسند نہیں ہے ← باع و ایس کر دیا ← جو افراد کا نکاح کیا گیا ←
آپ سے مشورہ کیا ← اموا بیگم (طور تعلق کو ملدا ہے) :
اُس سامنے زید بن عقبہ کو کر کر

5 غلط نظریات / خلاف، آولنر بلند کرنا
آرٹ نہ عجاز بڑھاتی، سلام جیسا → ایک تھوں کھو دیوا → لہا اللہ آرٹ لمحہ
بدر جم کر کر سے آجھا ہتا
6 اے القاب سے قا طب کرنا جس کا مقصد تعارف، معرفت

DAY: _____

DATE: _____

سن احرام ہے : کسی کی عنیت سن کر یا تو اس کا دفاع کر سی یا اس (دوسرا) کو عنیت کرنے سے اور ۶۹ -

حرب : کہ اللہ اس شخص کی صدائیں موقع پر نہیں کرتا جب اس کے سامنے کسی اجڑاک (مسلمان) کی عنیت ہے تو وہ اس کا دفاع نہ کرے ۔

DAY: _____

DATE: _____

سن احرام ہے : کسی کی عنیت میں کریات خواں کا دفاع کریں یا اس (دوسرے) کو عنیت کرنے سے روک 67 -

حرب : کہ البتہ اس شخص کی صورت میں موقع پر بھی کرتا ہے اس کے سامنے کسی بھائی (مسلمان) کی عنیت ہے تو وہ اس کا کیا دفاع نہ کرے -

آئینت حجہ 13:

(نسیلی تھعہب)

اس آئینت میں بہت بڑی معاشرتی بُراگی میں بات کی ہے -

نسیلی تھعہب (فرق) : نسل + رنگ + قوم + علاقہ + وطن + زبان

تو وہ نسلی تھعہب کی وجہ سے آج تک اپنے آپ کو میراث میں

اثرات : میں -

بعض و از من : ان کے درمیان بھی ذات پار کو اپنے ائمہ - دی جاتی ہے -

بے لوگ ، اپنی پیغام ذات سے بھی بدر کلی اور مزید (مسلمان ، سلسلہ و زرو) کے لوگوں کو بھجھے میں -

مشترک ، کیا اس طاقت بیوگی تھی ، بیان و کھنث نہ بیوٹ اور جب طاقت نہ بیوگی تو ان سے بڑا سرحد کوئی نہیں ہے -

عرب نیشنل ایم : عزیزی کا ساتھ دو لیکن ، عجمی کی نہیں -

(فیصلہ)
کیا

ان میں قبائل بھی مسلم بھی جاتا جس کی وجہ سے ان کی رواہیاں ساریں تک رسالتی -

DAY: _____

DATE: _____

امریک۔ جنگ آزادی دوم، یورپ یو نین و مکروہ جو نسل تعلیم
کا اثر رکھا۔

الصول:

• میں نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔
ترجمہ: اور یعنی نے تمہاری قبیلہ اور بخاری اس سے لاءِ بناق کہ تم ایک دوسرے
کو بیجان سکو۔

↓ اس آیت کا مقصود صرف تمہارا تعارف ہے۔

جس کو اللہ نے تعارف کا مقصود بتایا تھا لیکن شیطان کی باتوں میں اگر تم
خدا کو نفرت کا باعث بنایا۔

• تمہیں مدد سے سب سے زیادہ اللہ کے ہاں معزز وہ یہ جو متمنی ہے۔

آیت نمبر: 14:

اسلام، مسلمان اور دومن میں کوئی فرق نہیں ہے۔ لیکن اس کے
متعلق رہنماء درائل میں۔
جب یہ دونوں الفاظ اکٹھائے تباہ کردیاں فرق نہیں ہو گا۔

DAY: _____

DATE: _____

حکایت

* حکایت فصل ۱:

(ملحق)
نیت

امن کی قبولیت کی پہلی شرط اعتماد ہے۔

امن خالصہ حرف اللہ کے لئے ہے۔ اگر انسان کی نیت یہ ہو کہ میں عبادت کروں یہ نہ۔ جو اس سے آرام ہے نہ آجاتی ہے۔ تو یہ نیت بھی علاطاً ہے۔ کیونکہ کہ آپ کا مقصد اپنا سلوں حاصل کرنا ہے۔

نیت اور عمل دین کا تسلیم حتمی ہے۔

آپ نے فرمایا: ۱۹۰۰ براہنگان کے لئے ویسی بھک۔ یعنی جس کی ۵۰ کوشش کرے۔

عمل قبول کرنے کی شرط:

نیت خالص ہو۔ اپنی ذاتی خواہیں نہ ہو۔

عمل کی قبولیت

(حکایت طبری)

مومنوں کی صاف! وائش رفعت
اللہ نے یقیباً کی بیویوں کو مومنوں کی صاف قرار دیا۔
حضرت عالیٰ کیمی میں کہ:

حس نے کوئی نتیجہ اس جن میں شامل کی جو اس کے افسوس
کا مقابلہ نہیں ہے تھے مسترد کر دی۔ جو کہ

DAY: _____

DATE: _____

سُنّہ : بنی اسرائیل سمعیت کا پہمانہ کیا ہے؟
 ج: بنی اسرائیل کو کہا گئی سمعیت برتو میری (اللہ) کی انتہاء کرو۔

صلح و الفاظ :

جس نے ایسا مل کیا جس بر عماری ٹپر (Stamp) نہیں تو اس کو مسترد کر دیا جائے گا۔

← عبادات کا تعلق اللہ سے ہے جبکہ معاملات کا تعلق انسانوں سے ہے۔

پس جو شخص بھرست کر سایہ پر اللہ اور اس کے رسول کی خاطر تو اللہ اس کو اجر ضرور دے گا۔ لیکن اگر کسی کی بھرت دینیا وی مسائل کے لیے یہ تو اس کا ثواب اللہ نہیں دے گا۔ اور کسی ناک عورت کے لیے بھرت کی تو اس کی بھرت اُسی کے لیے ہو گی۔

س: عبادات اور معاملات میں کیا فرق ہے؟
 (اصفہن) (اصفی جائز)

س:

DAY: _____

DATE: _____

حیرت نمبر ۲: **منہج**: حیرت نمبر ۲ میں کہ اس دوران کے بعد جو سس میں یہ کیوں
 ہے، ایک دن آپ کے سماں تھا جانش ایک اوری ظاہر ہو گی
 بھاری تباہی اس کا بکری سخت سفید ہے یا اس کے شر کے باال
 شدید طریقے اور اس کے اوپر سفر کا آثاری نظر نہیں آری یعنی
 اور یہ میں سیکھی بھی اس کو جانتا نہیں ہتا اور وہ آپ کے سماں
 لیا اور این کھنڈ آپ کے گھنٹوں سے ملا لے اور اس نے اپنے
 سماں آپ کے گھنٹوں پر رکھ دتے اور آپ کو ایسے رکارتا ہے "ارجمند"
 اور کہتا ہے کہ میں اسلام کے بارے میں خبر نہیں۔ اللہ نے رسول نے
 فرمایا کہ "ت اس بات کی کوئی دلے کی بادت صرف اللہ کی ہے
 اور نہ شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ زکاۃ، حج، فحاز ادا
 کرتا۔ اس اوری نے اثبات میں عزیز دیا۔ (عایج)

(سفر کرنے کا جائز + اوقات)

← اللہ کو مانتا اور اس کی مانتا ایمان ہے۔
 ← اسلام کا چل اخلاقیات ہے۔

مفہوم: اس کے بعد اس نے ایمان / منہج پر وجوہا - تو آپ نے زہابا
 اللہ کو مانتا فرستوں کو رسولوں کو اس کی کتابوں کو مانتا
 اور آخرت کا دن کو مانتا ہی ایمان ہے۔

س: ایمان کی اہمیت کیا ہے؟

← تقدیر اللہ بیانات میں ہے۔ یہ جیز۔ اللہ نے اپنے بیانات میں رکھی اور
 جو انسانوں کے یادوں میں قابلی دی۔

س: ابھی بھری تقدیر کا کیا فائدہ ہے؟

MASTER

DAY: _____

DATE: _____

۵ احسان : احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت کرنے کو بنا کر توانس کو دریکھ رہا ہے۔

• احسان : کسی بھی کام کو خاتمہ کرنے سے سکرتا۔

س : احسان پیدا کسے ممکن ہے ؟
ج : حب آپ دلخت ہو کر مالک (Authority) کو رہا ہے۔

(۱۴) قیامت : اس بارے میں اتنا بتا آپ جانتے ہو اتنا یہی میں حاضر ہوں۔
قیامت کی نشانیاں :

• لختی، اپنی مالک کو جنم دے دی۔
(اولاد ناظران مددگر یا علام، مالک بن جاتے گی)

• تم (نئی پاؤں اور نئی جسم، بلکہ جو اسے میں اور بیسے اسے
سینا کر دیکھو ہے۔

یہ جراحتیل طبق جو قیاس (یعنی سکھا نہ آئے) ہے۔

* حدیث نمبر ۳:

تجھیروں سالت : آپ کو فرماتے سنائے اسلام کی بنیاد پانچ حیزوں پر ہیں۔

شہادت : اللہ کے شوا کوئی معلوم نہیں اور آٹھ اللہ کے رسول ہیں۔

توحید : عبادت جو اللہ کی اور قانون جو اللہ ہے۔

توحید کی حقیقت روح کی بھی ہے۔

آخری بھی ہے پر اعلان النازرونی ہے۔ سرواہ ہمودی، عیسائی ہے
اگر اس کے پاس آپ کا بیغام ہے پھر اور وہ اس پر اعتماد نہ لے لیا

نماز :

نماز کی حیثیت "خوارک" ہے۔

۱۹۰

رومانیا کے روپے -

اس کا مقابلہ دو چینوں کو قابو کرنا ہے
یہ کی وجہ اور جنس کی وجہ

زکوٰۃ :

انسان کے گناہوں کو ختم کرنے پر۔ انسان بے لفڑا کے لیے درے

ریاضت -

خود نہیں : میرا فائدہ بخواہی دوں کا لحاظ رکھنا
اس کا اشارہ یہاں ہے اور جل، بخوبی ختم ہو جائے گی

جع :

گناہوں سے پاک صاف ہو نے کا عمل ہے

* حدیث مکر ۰۴:

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مددوٰق ہیں اور مددوٰق ہی۔ حشمت نمیں
سے ہر شخص کو اس کی حما کر سے میں لطف میں رہتا ہے
بخاری میں بھر کی طرف بکھر دی جاتی میں :

رُزْقٌ • غُلٌ

غُرٌّ • جُنْتٌ یا جُنْتَی

ان میں دو بھریں اللہ کے یاد میں ہے اور دو انسان کے یاد میں۔

سورہ الشمس : اللہ نے گیارہ قسمیں کھانی ہے پس ہے انسان میں تقویٰ اور
گناہ کی صلاحیت خال دی۔ وہ شخص کامیاب ہوا جس نے

اس سے فائدہ اٹھایا اور وہ ناکام ہوا جس نے اس کو اپنے لئے جلتی رہتا۔

* حدیث غیر 7 :

گفت نے فرمایا کہ: ذین خیر خواہیں کتاب میں سے:

م نے یہ کس سے ساخت تو فرمایا "اللہ کے ساتھ"

- اللہ کے ساتھ خیر خواہی کا مطلب یہ ہے کہ عبادت ہی اللہ کی اور قانون

بھی اللہ کے

- کتاب کی خیر خواہی:

امان ، تلاوت ، مجھنا ، عمل

- رسولؐ سے خیر خواہی:

اس کے حکم سڑاگے قدم نہ بڑھانا۔

- مسلم(۱) حکم انہوں کو ساختہ:

- عوام الناس سے ساختہ خیر خواہی:

اس کے ساتھ بڑا سلوک من کرنا

آپستے ← باقہ پریست لی ← بیرون مسلمان کے ساتھ خیر خواہی + نماز

حدیث نمبر ۹:

جس جیز سے میں پیس لے کر دو اس سے احتساب کرو اور جس پر احکم دو اس کو اپنی طاقت تر صطابیق یا حریم کرو۔ یعنی قویں دو وہ جس سے برباد ہوئی:

- بڑت سے سوالات اکرنا
- بیسوں سے بغاوت / اختلاف

بھی کی اطاعت: مسلمانوں پر فرض ہر کہ تمام لوگ آپ کی اطاعت نہیں مان جائیں۔
 تو۔ جو شخص اس پر عمل کر رکاویں دینیا و آخرت میں کامیاب مان جائے۔
 پ نفہاں: ”جس نے میری اطاعت کی ۶۰ جن میں حاذک اور جس نے اپنے کیا کیا وہ یہم میں حاذک ہے۔“

آپ سے آگے قدمنہ بڑھاؤ۔ ۳ کام اپنے نہیں کیا وہ دین نہیں کرے۔

ثرثت ملے سوالات: جس قسم کے سوالات۔ دو اسلام نہ منع کیا:
 دوسرے کو فرمادہ کرنے کے لئے (حذرت عیسیٰ = بتائیا یا ٹھنڈا والا واقع)

رسولؐ کی مکمل زندگی :

① بنی هاشم سے بدلے مکہ کی سیاسی زندگی :

آواز نہیں اڑاتا۔ نسل اور قیاد کی بنیاد پر ایک دوسرے کو دوست اور دشمن بھا جاتا تھا۔

② دینی حالت اور مدنی حالت :

عرب سعدیں اسلامی ختم یا جگہ تھا۔ پیر طوف شرک۔
بھل جگہ تھا۔ خانہ لعنت میں بھی بنت رکھ دیا گیا تھا۔ عرب میں
پیر طوف بنت آجھا تھ۔

: "هم انا کی عبادت اس لئے کرتے ہیں تاکہ یہ جیسی اللہ کے
قریب کردیں"۔

مورتہ میونس : یہ مکارے جماستی ہیں۔ (ریبرا)

برشکوئی لیٹھ فعال نکالتا یہ اپنے آپ کو VIP شخzen
وھ خاص طور پر "فریش" کوالے۔

جیسا یہ تھا اور تھوڑی دیت کے حالات بھی اسے ہی تھے۔ البتہ
نہ اپنے جیس کو اپنے ارب مان لیا تھا۔
(پادری وغیرہ)

③ معاشری حالت: فعاثی عام ہتھی، قرد اور ٹوپت کے ساتھ بسنے کے جگہ صورتیں ہتھیں۔ بہت ہر صورتیں سدنکاچ کر سکتے ہیں۔ بیٹھا۔ ایسی صالہ شادی کر سکتا ہے۔ توگر پانی کی طرح شراب بینتے ہیں۔

④ معاشی حالت:

سود عام ہتھا جو ابھی عام ہتا۔ معاشی حالت
نہ ترنیں ہیں۔

⑤ اخلاقی حالت:

مختاور۔ اور یہاں نوازی کو اجھا ہے احانتا ہتا اور یہاں کے آنے بر اجھے بیدرس کا سلووں کرتے۔ اس کے بعد نیک سوچ بنس ہیں۔ بلکہ خود کو دوسریں پر برتر بھئے ہیں۔ فراہ نشیں پر بھی خنز کریا جاتا۔ یہ توگر وعدہ رکھ کر پکڑے ہیں۔ وعدہ یہ را کہنا دیں۔ ایمان ہتا ان کا اور وعدہ کی خلاف ورزی کرنا (یہ کو فلاں ورزی) ہی ان میں عیزت اور طاقت کو سد زیادہ ہی۔

خاندانِ نبوت:

حاشیہ خاندان

• والد کنام: عبداللہ

← زنی کر لے یہیں کہوں کہ ان کو الہ نے

بھی منت (نظر) میانگی ہی۔ توگوں زان کو زبا کرنا

سے منع کیا اور مستور سے ملے ان کی بھائی

100 اونٹوں کو قربان کیا گیا۔

نبوت سے بھی آپ کی زندگی کا خاکا؟

30 اسود کا مشعل۔ ← خانہ کعب میں جو داخل ہوا وہی فیصلہ

کرے۔ ← بے صادرق اور امیں بن (آپ) ← توگر درامی ہو گئے
قام قبائل کے برادران نے چادر کو کھنے پکڑے

غارِ حرام میں خلوت نشی: 3 سال آپ صلسل غارِ حرام میں
جلوت جاتے ہیں۔ غارِ حرام میں حالت - ویان اللہ کی عبادت کرتے۔
نشی آپ نے دوسر رکھوں سے پندرہ اکابر کی۔ حمزت جہانبل بھر
آپ پرچمیں وحی لائی (سروہ واقع ہٹنا ہے) - وحی کا بیڑا لفظ اقرار
اس کے بعد عرض کے لیے وحی کا سلسہ بند ہو گیا۔

۱ انفرادی دعوت: اپنے قریبی لوگوں کو دی۔ 3 سال کا دور تھا دعوت ازوجات

۲ دعوتِ مام: مکہ کے تقریباً 35 لوگوں کو بالایا۔ پھر اور کہہ سب لوگ
تمہارے پرستی پر گئے۔

۳ مکہ سے باہر اسلام کی دعوت: (10 ← 13 نبوت)

پھر فرمایا: "یر تعریف اللہ کی گواہی پر ہے۔ اس کا شریک نہیں وہ
یک رینما اپنے گھولوں سے بھوت نہیں بولتا۔
خُلَّۃ اللہ کا رسول بتا کر بھاگیا۔ 3. خُلَّۃ تم لوگ کو گسان
کا حساب لیا جائے کا۔ جس نہ پھر تم کو جنت ملے یا جنم"

ابو طالب نے ایسا کہ میں تمہاری صد کروں گا۔ لیکن ابو مطلب کا
دین نہیں پھوڑیں گا۔ لوگوں نے ابو طالب کو ایسا کہ اس (خُلَّۃ)
کے باقی پکڑ لے اس سے ہیل کہ دوسرے اس کو پکڑ لے۔ ابو طالب
بونے کے خدا کی قسم جب تک جان نہیں اس (خُلَّۃ) کے ساتھ
تعاویں کروں گا۔

آپ نے لوگوں کو ایسا کہ میں میں مخت اعزاب سن بھانے
آیا یعنی۔

اے جماعتِ قریش! تم سب اپنے آپ کو
اللہ کے عذاب سے بچاؤ۔ میں اسی میں

مشکرینِ مکہ کا دریمل

مشکرین نہ آتے کر عورتِ اسلام پر

لیا کہ:

• آپ نے ان کے ٹرک کر پردے کو پہاڑ اور بتوں کو ختم کیا۔
جس کی وجہ سے عرب عرب میں بڑا میدانی نیک لگا۔ یونکہ وہ
آئت کی توجیہ میں آوازِ خداوند ماننا ہیں جائستہ ہے۔ اس کی وجہ
سوانحِ کوئلہ میں ماننا پڑے گا جو ہمیں کجا جایتا ہے۔

• فتحِ کا صوصم شروع ہوا۔ لوگوں کو ڈرھا کر یہ (مہر) اُن تمام
لوگوں کو اسلام کی شورتاد رہا۔ سردار نے سوچرا کہ یہ کے باوجود
صلی (یک بار) میں سیوچ ہو۔ تاکہ لوگوں کو بتا سکے۔ ملہ والوں نے
آپ کے باوجود مختلف نام رکھے مگر سردار نہ مانا۔ چوری دار بولا کر
یہ (تعویز باللہ) جادو گر دیے۔

① مجلس شورہ کا اہمام کیا۔ ولید بن مغیرہ (سردار) لوگوں
سے بچھا کے تم لوگ مہر کے باورے میں کیا ہو سے۔ اہمیں نے شاہزاد
جادوگر، دیوان و میریہ بتانا چاہا۔ اور آخر کار اخون نے جادوگر کا لقب

جوہا پرو پیگینڈا:

آپ جب بابر نظرے تو آپ پر منتر اور جوہر قسم کے
بستان رکھتے۔

اور وہ آپ

اور کبھی آپ کو جادوگر اور جوہا کرنے
آپ کو دیکھ کر جلتے تو اکھاتے اور آنکھیں دریکھاتے۔
اور مژو ور صحابہ کرام کو دیکھ کر ان پر ترس اپرتے

③ آپ کی تعلیمات:

یہ تو ہم لوگوں کے افسانے میں اور اھنیں صبح و شام
اگر ان کو بتاتا ہے اور اھنیں نے جھوٹ کر لیا ہے اور کچھ لوگ ان کا
ساختہ رہتے ہیں اور بچہ انسان ہی ان تعلیمات کو ان تک پہنچاتے ہیں۔

④ قرآن کے مقابلے میں فناون رطیف:

کائنات کا آغاز کیا - سودار نے اجلاس بلا یا اور
لہا کہ جس طرح تم اس (خدا) کی تعلیمات کرو کر رہے ہیں وہ اس
طرح نہیں روکے گا میرے پاس اس کریم اس سے اچھا طریق ہے۔
اس نے دوسرے قبصوں سے دو گانروائی لوز گریاں اور انسان خرید کے
تاکہ لوگوں کو گمراہ کرتا۔ جہاں آپ تعلیم دے رہے ہوئے ہیں جو
وہاں اپنے فضول کا شروع کر دیتا۔ یہی وہ طریق ہے

⑤ صحیوتا کرنے کی کوشش:

سودا مازی کو کوشش کی۔ بخوبی اور بخوبی

ٹھیک ہے بخوبی جانتے ہیں کہ بچہ طرز سے اب حل جائے اور بچہ
طرف سے ہم جھک جائے۔

اس بنا پر اھنیں نے آپ کو یہ اکڑا کیا۔ سلیمان آپ
جس تم پوچھتے ہو ہم اس کو دو بھتے گے اور اس سے ہم پوچھتے ہو ہم
جیسے کوچھ جو ہے۔

اللّٰہ کے حکم کے مطابق آپ نے ان کو بھتے
کا بینا کیا۔ کفار کے سودے سے ان کا نہ کیا اور کہ ایسا نہیں
پوچھنا۔ میں جس کی عبادت کرتا ہوں اور صیامت تک بھی کرتا ہوں

⑥ ظلم و ستم اور تشرد :

25 مارچ - جس کا مردار ابوالیب حقا اور اس نے عصمت بکار کر دی۔ اور ان پر امانت لانے والوں پر ظلم و ستم کی کوئی قصر نہ چھوڑی جائے۔
ابوالیب اور اس کی بھوی ابو الجبل، آپ کے راستے پر کافی بحث اور دیت تذکرے کرتے۔

عقبہ بن ابی میدھ نے اونٹ کی اوپری آپ پر بلال دی جس آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت فاطمہ رضیتھ نے اس کو بیٹایا اور آپ نے بدنی تھی کہ اپنی جلوے - (ابو الجبل، ولید و عینہ)

اخنس بن شریف آیت 10-13: سورت 68

اَدْمِيرُ اَتَّقَ كُلُّ اَيْمَنٍ تَخْفِيَ كَيْمَاتَهُ مَانِ جَوَاهِيتَ زَلِيلٍ وَرَسْوَاهِيهِ . جَوْ جَفَلْ خَوْرَاهِیْ خَيْرَكَی بَاتَ سَعِ روکتَاتَهِ . جَهْنَمْ بَرْنَسَلْ عَيْسَیَ -

ابو الجبل : اس نے آپ کو روکنے کی کوشش کی تو آپ نے اس کی ذمانت دیا تو وہ آپ نے جلس کے لوگوں کی دھمکی دی۔ آپ نے ایسا

آپ نے اس کو قریب رہتے تو اس سے (نعوز بالله) آپ کی صورت تو آپ تیکھ جا کر گرا۔ لوگوں نے بوجھا کیا یہا تو بتایا کہ آپ کا شعلہ تھا میرزا کے قریب تھا۔ آپ نے فرمایا اگر میرے قریب آتا تو فرمائیں اس کو جلس نہیں دیتے۔

نوجوان رکھا ← مسلمان بھا ← امیر محل کا بیٹا ← مان نے سب بھالے لیا ← آپ کے پاس پر کا ذار صحن آیا۔

حضرت بلال ^{رض} کا واقع

عقبہ نے آپ کو نماز کو دریاں (نحوہ بالثانی) ٹھل میں پھر اڑال کر قتل کرنے کی کوشش کی۔ آپ کو نماز کے لئے حضرت ابو تبلون سامنے آئے۔

حضرت حمزہؑ: چون ہی نے آپ کو بتایا تو اس شخص کو آئی میں قتل کر دیا آپ نے ان میں سب سب خوش بخون ٹھل جب تم ٹھل پڑھو۔ تو ہے سلطان ہو گئے۔

حضرت علیؑ اور حضرت حمزہؑ دونوں نے اسلام قبول کر لیا۔

(9) سودے بازی کی ایک اور کوشش:

آپؑ، اب تھیں لڑکے ہیں۔ آپؑ کی تعلیم کی وجہ سے بریویتی رکھ رہا ہے۔ ملک کی حکومتی لمحہ روشنی کے لئے تمہارے باغ ببر بست لے گئے وغیرہ وغیرہ۔ تو آپؑ نے سورہ بیت المقدس کو خدا کیا تو تم اس وقت سوچ دیجے جب اللہ تم کو عذاب دیے۔ بذرگیا اور جھاؤ کر سزاوں کی ایساں گلیا اور بتایا کہ آج مھرؓ کی بائیں ایس الفاظ یقین جس کو ہمیں نے آج تک نہیں منا۔

جب قریش ملک کی یہ ساری کوششیں ناکام بیگنی تو ان کے مسلمانوں پر ظلم و ستم کرنا شروع کر دیا۔ اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے آپؑ کے چھا حضرت ابو طالبؑ اور دیگر خاندان یاشمؓ کو آپؑ کی رکھوالی کرنے کی ذمہ داری سنبھالی۔

آپؑ کی تعلیمات سے ملک میں سلام یہیلز رکھا تو تربیش والوں نے آپؑ کو اور آپؑ کے خاندان کو 3 سال ملک سے نکال دیا۔ 3 سالوں تک آپؑ را اور خاندان یاشمؓ نے سوکھ دیتے، بھرپر وغیرہ وغیرہ سے گمراہ کیا۔ لیکن تو گر خاندان یاشمؓ کو چھپ کر ھوتا بہت دیتے رہتے ہیں۔

- اونڈ اور گھڑ کی بھی کھال جلتے ہوئے -
میں لیبیٹ کر اپنی دھوپ میں رکھ دین۔

حضرت ارشم کو گھر کو آپ نے مصحاب کرام کی تعلیم طاہ بنائی تاکہ
60 جھپٹ گراس میں عبادت کر سکے۔ یعنی جب ظلم حدس سے بڑھ گیا تو
عمرت کا انسانہ کھو دیا گیا۔

لامبیانی کا دراو مردار نیکی اور فلاج و نیکو خود میں ہے۔
ایک مجرت: ہادر، 4 سورنس (کا لوگ)

ملکہ کا لوگ مسلمان بولگا (بھوٹ فر) تو بلوگ وابس اگر جن
میں بھوک وابس جل گذاور پھر مک آگذا۔ صکہ میں ظلم و ستم حدس سے بڑھ گیا
تو آپ نزدیک زوردار بھرت کا حکم دیا۔

۷ ۲ پتے ساھیوں کو دھمکی :

ب ۲ پت ان کو روک لے یا ہم ۲ پت ان
کے اور بھمار رہاسن سے بیٹ جاؤ۔ بچا ← محبت آپ تے آپ کا
ساتھ دیا ← آپ نے چاند اور سورج والی حدیث کی

ان کے بد لے میں ولید کا بیٹا رہ لے اور میں آپ کو دیر
تم اتنا برا سودا کرنے سے بھا۔

۸ آپ کو (نحوز بالله) قتل کرنے کا ارادہ :

ابو جبل نے ایک کوشش کی تو ایک

اونڈ اس کے آڑے آگیا۔ ہو گئے بتا زبردلا: ایک ایسا اونڈ
جو دلکھ میں بخوبی ہتا میر رہنا من آگیا۔

دنیا کو خزان سے تکانے میں قرآن کا کمردار

(فلکی عمان)

انگریز سکالر ناجی معروف کتاب
عماری زندگی کا پر مشعوب زبردست فتنہ سے گزر لیتی ہے۔
جگہ جگہ اس دنیا میں فتنہ پیدا ہو گیا ہے۔

آپ نے فرمایا:

"لوگوں اعمال میں جلدی کرو فتنہ اہل زوار
پس جسی اندری رات۔ اتنا فتنہ بولا کر دیں خص صبح صومں
بولا گا اور رات کو طافر۔"

سیاسی عمان:

سیاسی بحراں کا شکار ہے۔ اس وقت تمہاری
نظام کی روح لوگوں پر ملختہ ہے۔ وہ جاستا ہے اس کو پر
حسم کی آزادی ہے۔

- اس منہ میں مزدور کا سرہاں کار اس کو انفاف
ہیں دے رہا۔ اس لئے کسان کا مارنے
- ستم ستم سر اسر شریں ہے۔ صفاشرے میں پر طرف
برائی ہی برائی ہے۔ اس وجہ سے اس کو سر اسر نقصان
کی تہبیحتا ہے۔

اپنی طرح آپ نے فرمایا:

"ایک دیکھ کر کے اسلام کی اڑیاں ٹوٹ جائیں گی تب سارے
سماں والی کڑی کو پہنچے گے اور آخر کار سب سے

آخری کڑی تو مجاہدگی جو نماز کی خواگی ۔

فرانسی سا۔

" انسانیت کا انتظام اس وقت دلیل سے
مفت حل کرے ۔ اور درینگ پر حکم
چھڑھلی ہے ۔ "

۳) معاشری تحریک

سجدہ سے ہے جو اپ کا برا مسئلہ جس نے معاشری تحریک
شیکس سے بھی معاشری تحریک برپا کر دیا ۔ یہ امیر اور عزیب دھنی
روزگار کو لے لیتا ہے ۔ اسلام میں جب کمزور تھے امیروں بر
فرض ہے ۔ لیکن

۴) معاشری تحریک :

بناد اس معاشرے کی تحریکی تحریک کے
دلائیں ۔ شرک و غیرہ بھی عام ہو چکا ہے ۔ مسلمان نے جب
بیو کو اس سے آئندہ نام پر لینے سے منع کیا تو انہوں نے اس کو
سنا کی نہیں ۔

فرنس کے برونوں پر
" مماری یونیورسٹی کی بنیاد میں گرجکی ہیں ۔
اس کو بخانے کا ایک بھی طبقہ نہ تھا اور عورت کا آزادانہ
اختلاف کو ختم کر دیا جائے ۔ "

ایسے سورج نظم کی بخلی صرف تمام لوگوں کے
باہم میں فیصلہ کا اقتضان دینا ہے ۔

حل :

اس مسئلے کا حل یہ ہے کہ یہ مذہب والوں کو ان کے مذہب کے مطابق زندگی سفر کرے۔ اس وقت بوری دنیا کا نظام "عقل" پر ہے۔ لیکن اس وقت بھگوں کی طرف میں یہ جیز دیدی جس سے معاشرے میں بہت سی بحراں پیدا کر دیے گئے ہیں۔

”آخر عقل پار بحثی ہے لیکن جذبات اور احساسات جیسے جائے ہیں۔“

دنیا کے مشهور پروفیسر آرنولد تھائنزی کہے ہیں:

”حصائل میں دریافت ہیں وہ اخلاقی حصائل میں اور سائنسی اخلاق کے درجے میں کوئی در خل نہیں رکھتی۔ ایسی معاشرتی بھارتیوں کے خدا کے بغیر حل کرنے کے تباہ کن نتائج ہمارے سامنے آ جائے ہیں۔“

قرآن کریم کی کیوں؟ باتیل کیوں نہیں؟

دلوچھات : ← ①
 الہم ای کتابیں جو آسمان سے آئیں اس کے آخری ورثت قرآن پاک ہیں۔ اللہ نے اس کتاب کے سب کتابیں کا نتیجہ ہمال بنا کر دیجیا۔

لگوار آپ کو اس کتاب (قرآن) میں ستر کا لکھ گئے یہیں آپ نے صرف اللہ کی آخری کتاب قرآن پاک کا ہامن نہیں۔

پھوڑیں گے۔ ان سلوچیوں کے لئے سبتر فیصلہ اس کا جائز انسان
کے لئے کیا بیت ہے۔"

اگر اس وقت جو کتاب قرآن پاک سے وہ یہ اپنی اصل
حالت میں موجود ہے۔ ← ②

The Hero and Herowship Thomas Carlyle

آپ کے بارے میں لکھا گئے کہ :

"ان کی زندگی بڑے بڑے حروف میں
لکھی گئی ہے۔ آپ پر جو نازل ہوا وہ ۱۷۰۱ سے
بھی بلکہ ۱۷۰۰ سے۔"

(۲) خفونٹ کتاب :

قرآن ﷺ - قرآن آج ﷺ ای شکل میں جس میں
نازل ہوا تھا۔

(۳) عالمگیر کتاب :

بڑی کائنات کے لئے یہ عالمگیر ہے۔ کسی خاص قوم کے
لئے نہیں ہے۔

"یہاں ہی ایک خاص قوم کی طرف یہی جانتے ہیں
لیکن آپ کے پوری دنیا (انسانیت) کا نئی بنائیں گے۔"

"اُس نئی اُن لمحوں کو بتا دو کہ تم دونوں جہاؤں کے لئے
رحمت بنازرنے چکے گئے ہیں۔"

(ii) مکمل اور جامع کتاب .

یوری کائنات کے لیے جامع کتاب ہے -

لیکن قرآن پاک، حدیث کے بغیر تامہل نہ ہے۔

قرآن کریم میں دنیا کے پر مشتمل کا حل ہے۔ اپن کی بھی
یوری زندگی قرآن کریم میں محفوظ ہے۔

فائدہ اعظم نے بندوق قوم پرست لیڈر کا نام حاصل کیا۔

”قرآن مجید مسلمانوں کا فنا بر جیات ہے۔ اس میں صلیبی، جلسی
کروانی، فوج رائی و نیڑہ کے احکام موجود ہیں۔
یہ قول و فعل اور حرکت کے احکامات کا جھوہر ہے۔“

۹۷) اعلیٰ اور شاندار تعلیمات :

”اسلام تو را سر شریں“۔ جس کی کوئی حرمتی وہ پیش نہ رہتا
اور اس نے اسلام کے بارے میں بہت بڑی باتیں کیں تھیں کہ
اس میں کوئی خر کی بات نہیں ہے۔

دین و عقل و فطرت،

انسانی عقل و ہوش کا سلسلہ ہے لیکن قرآن کے

احکام نہیں۔

• دینِ معلم : کسی انسان کے اعمال کا بوجھ رو سروں پر نہیں ڈالا جائے۔

آپ نے فرمایا : اسلام کے اندر رہائش کا کوئی رجھلک رجحان نہیں
ہے۔

• دین اسلام کی دلائل:

اسلام انسانیت کی نیز مانتا۔

آن پر مبنی ارشاد ہے: "اُبی امہان! ابین دین میں انسانیت کی کامن تو۔"

اسلام انسانی زندگی کا رابطہ:

قرآن پاک میں اخلاقی نظام کا مفہوم اس میں پیش کیا ہے۔ جس طرح این رشتہ دروں کا خیال رکھتے ہو تو اس سے ہی اپنے انسانیت کا بھروسہ۔

انسانی حقوق کا تخفیط۔

قرآن میں انسان کی عزت عیزت و عزیزہ کی

ممانعت دینا دعا۔

غیر مسلمانوں کے حقوق کا تخفیط۔

غیر مسلمانوں کے ساتھ کس طرح کا سلوک

کرنے والے وہ بھی قرآن کریم میں بیان ہے۔

اثر انگریز لکتاب۔

اگر یہم پر کتاب بیماروں پر نازل کرتے تو وہ اس کی بیسبت برداشت نہ کر سکتے گے بلکہ ریضا رینا ہو جائے گے۔ جنہوں نے بھی اس کو سنا تھوڑا سُن ہو گئے۔

اور جب مسلمانوں کو روس کی آباد سٹانی جانی پیش ہو اس کا امہان برداشت تھا۔

نحوں قرآن

مدونہ کی اہمیت:

قرآن کو لکھنے کا مخطوط طریقہ نہیں رہا۔ عیسائی سکالر "زبانی کتاب میں" The material for History of Committee of Queen میں لکھا کر "ان لمحگی ستر آن میں ایسی طرف سے آیات کو ذراں پڑے۔"

عیسائیت جب مسلمانوں کو شلسست نہ رکھی تو ایک سیاست میں

ان کے خلاف، ان کی کتاب (قرآن) کو ان کے خلاف بھیجا اسے کرو۔ ان کے ذین میں پڑا گوئے جو مخطوں (قرآن) میں ہی بے 60 جدید رہیں ہے اور 3 جدید ہے وہ اکیش نے اپس کیا۔

حافظت قرآن کے درود اور احتجاج:

• حفظ • کتابت

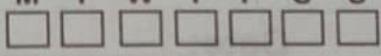
← اصل اخصار وہ حفظ پڑھا یا لیکن ساخت ساخت کھا جانا۔ وہ حفظ کا کام اتنا ہر بیو رہتا، اتنا شاندار رہتا کہ اس کو لکھنے کی ضرورت نہیں۔ حفظ کو کتابت پر درج ذیل وجوہات کی وجہ سے برتری حاصل ہے۔

• حفظ فرمی طریقہ عز

• رسولؐ کی زندگی میں ابھر قرآن کو کتاب کی شکل میں بورا نہیں کیا جاسکتا تھا۔

• اس دور میں نشوواشعاں نے کاواہ طریق حفظ رکھا۔

آج کی قرآن کو "حفظ" صبح بجی



نبی کریمؐ کے دور میں قرآن کا اتمام:
مغزی سکالر بولے کہ:
یہ طرف حفظا پر مشتمل دعا

حافظت اللہ کے یاد میں

درست تقدیسی: ۱۴ آپ برائیک ایسی کتاب نازل کریں گے کہ اُس کو پانی نہیں
میٹا سکے گے۔

نبی کریمؐ کا

رسولؐ کا بابرہ یعنی صیں وحی میں آنے والے قرآن اچھی طریقے
سر نقصش بند جاتا۔

اے میرے جیسے رسولؐ ابھی زبان کو جلدی جلدی حاصل کرنے
دیں یا کس نے کے لئے رشتہ آپ کو تیرھانا اور آپ کے یعنی میں
خطوٹ گزنا بھارا ڈامے۔

برسال دور یوتا:

آپ اور حضرت جبراہیلؐ قرآن پاک کا بررسال دور
کرتے۔ حضرت فاطمہؓ

جبراہیلؐ میرے بابت نے میرے ظان میں بچھلی سے ایماں
بار جبراہیلؐ نے میرے سماں دور دفعہ دور کرتے ہے لیکن اس
دنیا میں درخست یونہر کا وقت آگیا۔

حضرت فاطمہؓ → روانا شروع کر دیا → آپ نے خوشخبری سماں ←
جنت کے سورتوں کی سردار۔

صحابہ کرامؓ کو حفظ اور تعلیم:

تو گئی اس دنیا میں اللہ کی نیکاہ میں سب سے اچھا
وہ ملے جو قرآن کو بڑھتے، یاد کرے اور حفظ کروں تک مجھے۔

بعض صحابہ کرامؓ نے اپنی زندگیوں کو قرآن کے حفظ اور تعلیم
کے لباس پہنی زندگیوں کو وقف کر دیا۔
مسجد بھی میں حفظ کرتے ہوئے شور ہوتا تھا اپنے نے
اس شور سے منع کیا۔
عربوں کا حافظہ بہت تیز تھا۔
صحابیات نے قرآن کو حفظ کیا۔

آپ کا درویش: لکھن کی ضرورت اس کی مزید حفاظت اور استفادہ کے لئے
صفحہ -

صریح ذکرداری فی قرآن عبارت کو بکھر جائیں پر نازل
ہے۔ جب وصی نازل ہوئے تو میں کسی بھی جیز ٹائمکرا لے کر رہا
میں لکھتا رہتا اور آپ سے لکھا و لکھا دوڑ رہتے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو
تو ہم آپ پر بھے کیاں "اقراؤ"۔

فروع میں آپ نے صحابہ کرامؓ کو حدیث لکھن سے منع کر دیا کیونکہ
بعض صحابہ کرامؓ حدیث اور قرآن کی آیات میں فرق نہ کر رہا ہے۔
جس قرآن کا حوضہ نازل ہوتا تھا آپ کا بین و ولی کو بلا
کر قرآن ۶۰۰ صحنے کھانا ۱۹۱۹ میتے۔

• بختروں پر • بخانروں کی بھالوں اور شمارے کے بیٹھوں پر

• بانس پر • بخوبی کے جتوں پر
• بعض دفعہ کامنڈ کا مکروں پر جو

صحابہ کرام کے ذاتی مصاحف:

خباب بن ارت → حضرت عمرؓ کی میں
کے شویر → قرآن پاک کی تلاوت → حضرت عمرؓ کا اترافیں → میں کا
ان کا باونوں ملکہ کرنے کی تلقین → تلاوت سنتے ہی حضرت عمرؓ تھے
اسلام فتحیول کر لیا۔

خصوصیات:

- نبی حرمؐ کی ترتیب کے مطابق قرآن کے جمع اور کامنڈ
پر منتقل کیا گیا۔ لیکن یہ سورہ اٹھ آگ، لکھی گئی ہے۔
- اس میں ساتوں حروفِ جمع ہے۔
- حرف وہ آیات درج ہی گئیں جن کی تلاوت منسوخ نہیں ہے۔
- وہ نسبت ہتا ہے جو یورپی امت کے متفقہ تصریح سے حکومت
نے تبلیغ کیا جس کا نام "الاُم" کا نام دیا گیا۔

← قرآن کے لفڑی میں کوئی اختلاف نہیں ہتا سب ہر ہن
میں فرق آ ریا ہا۔ حب قرآن جمع ہوا تو اس میں جتنی آیات (ویا ۵)
کو منسوخ کر دیا گیا۔

حضرت عثمانؑ کا دور:

عمرودت: جب اسلام طرب سے نکل کر بھرم (شام و نیزہ) تک چھپا تو وہاں سلمان نے وہاں جس قرآن پڑھایا تو سب لوگوں نے وہ سہی پڑھا۔ مسلمانوں کی فوج جب وہاں تباہی تد جسی نے جس میں قرآن پڑھا وہ ائمہ میں پڑھ لے۔ اس میں لوگوں نے ایک دوسرے کا قرآن کر پڑھ کے طریقے سے اختلاف رکھا۔ ایسا، اس اختلاف سے نجٹن کے قرآن حضرت حذیفہؓ:

اس سریلے قوم، پیروقدن اور عیسائیت کی طرح اگر یکجا جو تم آپ اس کو پڑھائے۔ اس لئے قرآن کا ایک نسخہ تیار کر کے سب کو دین۔

حضرت عثمانؑ نے تمام صحابہ کرامؓ سے مشورہ لے کر قرآن کے ایک نسخہ کو تمام امدت میں باز دیا جائے۔

محاфф صدیقہ:

یہ ایک سحو جو درد، حضرت حذیفہؓ سے بس ہے۔ اس میں انہوں نے ارام سے حکومت کو دیتے۔

کیمیٰ بنائی: یہ کمیٰ بنادی گئی جس کے زیر قرآن کی آیات کو یہی سلسلہ کی بُری خودلی تھی۔
حرار کان، زید بن ثابت، عبد اللہ بن زبیر، سعید بن العاص، عبد اللہ بن حارصؓ

ور صدیق کا پر اس س دیر ایا الہا:

قرآن کو کتاب کی شکل میں لائے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور کا پر اس دوبارہ دیر ایا گی۔

نقطہ اور حرکات :

لکھنے کے لئے نکتہ اور حرکات سے خالی قرآن پاک تیار کیا گیا۔ اس نیکی تاکہ تمام قرائیں اس پڑائی سے سچے تسلیم کیا گیا۔

نقليں :

اس کی ایک سرزیارو (۷) نقليں تیار کی گئی اور ایک کتاب کی شکل دردی اور عالم اسلام کے اینم علاقوں میں ایک ایک نقیں اور ایک صایر قاری بھیجا گیا۔

انفرادی نسخ :

انفرادی نسخ جمع نر کے ان کو تلف کر دیا گیا۔

Date:

Authority of Sunnah

جتنی آیات ایمپیں اہمان کے لئے وسیعی احادیث ہیں۔

امام صافی رضا زادہ نہ تھا جو سلیمان
مرانشان کی بات پھر تھی جا سکتی ہے لیکن پر قبر والی شخصیت (آپ) کی
کسی بات کو نہ پھر تو۔

حدیث ہی وحی ہے۔

یہ ہی آسمان سے ہی نازل گئی ہے۔

(1) اسے پیغام بر امام رضا آپ کو وسیعی کرو جائیں۔
جس سعیم نے بعد میں آنے والے نبیوں کی طرف کی وجہ
آپ کی طرف دونوں اقسام کی وحی کی تھی ہی لیکن باقی انبیاء
کی طرف نہیں۔

کتاب  verbal

(2) اے نبی! آپ جس قبیل یہیں ہے اس کو چشم نہیں قند بنایا ہا۔
سینت المقدس کی طرف من بر کے خاز بڑی وہ وحی 17 صینیٹ کے مکان میں۔
ایو دی اس بات پر بہت خوش یہ ہے۔ لیکن اللہ نے یہا کہ دوسرے
قبیل کی طرف (خان تھب) خاز بڑھ کاہی۔

(3) اے نبی! جو بھوریں آپ نہ نبیں کافی وہ وحی اللہ کے حکم سے
پندوؤں کے ابک قبیل سے بھولٹا اجتنگ ہو گئی تو آپ نہ اس قبیل
کو گھوڑوں کے بھوروں کا درختوں کی کاٹ دیا۔

(4) حضرت جبراہیل رضا آپ کو خود وہی کا طریق بتایا لیکن قرآن میں پ
8 سال بعد نازل ہو گئی۔ اس نے یہا وہ طریق آسمان سے جکھا دھا۔

Date: _____

M T W T F S S

حدیث اسلام کا عملی ذریعہ میں

و (سورہ العمارۃ: آیت: ۲۳)

قرآن نے جاری جانوروں کو حرام کیا اور جاری جانوروں کی حلال کر دی۔

حرام: حلال، خون، پنیر، طگیت، اللہ کے علاوہ کسی اور کتابم کے برخیجے

حلال:

جو بات جائز (اوئل، بکری، بیج وغیرہ)

اس طرح دوسری بھی ہے۔ جانوروں میں لیکن ۶۰ حرام میں تھواس کی تفصیل کے لیے قرآن اور حدیث کا سینا رالو۔

قرآن، حدیث کی تشریع ہے:

اللَّهُ نَرْسُولُكُمْ كُمْ مُلِّيٰ بِجَاهِكُمْ وَهُوَ لَكُمْ كُوْلُ مُخْوِنٍ بَنْ كُرْ دَكْهَا نَمَّ-

نے شد۔ اللہ نے اپنے مومن بندوں پر احسان کیا کہ ان میں سے دین کی بنی کو یعنی جو اللہ کی آیات کی حلاوتوں لوگوں کی سماتی سے اور اخلاقی گندگی سے پاک کرنے کیا ہے اور کتاب کی تعلیم درین اپنے دورِ حکمت (سنن) کی بھی۔
نے خدا تعالیٰ میں مذکور ہے کہ مکرانی میں ۶۰۔

- 60 شخص آپ کو اور ان کے احکام کو تب صاف 8 جب 60
• اللہ سے فی امیر
• آنحضرت کے دن کی امیر
• اللہ کا ذریعہ میں کرتا ہے

• قرآن اسلام کا بھلا ذریعہ ہے جبکہ حدیث حسراء ہے۔

حدیث بطور اسلامی آئیں :

حدیث اسلامی آئیں کا مستقل ذریعہ ہے۔

یہ صرف تشریع نہیں بلکہ قرآن کی۔ بلکہ حدیث میں ایسے بہت سے احکامات میں جو قرآن پاک میں موجود نہیں ہیں۔

حدیث بھی وحی ہے۔ اس لئے قرآن پاک میں 60 دفعہ سے

راتنہ امین ساخت اور حبوب رسول کی اطاعت کا جی چشم دیا۔
قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے کہ

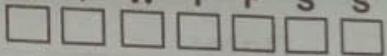
”بر ایمان والوہ اللہ کی اطاعت کرو۔ اس رسول کی اطاعت کرو اور اپنے حکمرانوں کی بھی۔“

اس آیت میں اللہ اور اس رسول کی اطاعت مستقل ہے جبکہ حکمرانوں کی اطاعت تسلیک ہے جب وہ اللہ اور رسول کی نافرمانی نہیں کرے اور اطاعت کرتا ہے۔

اُڑھارا آیس میں جھکوا کر رحمت تو قرآن ہر حدیث کا سیارا الوہی اور اُرتم اللہ اور آخرت کے بر ایمان رکھنے کو ہمیشنا تم ایسا ہی کرو۔ اس کا تجسس بھی بہت اچھا ہے اور معاشرے میں امن و سکون پیدا ہے کہا۔

سورہ الحزات کی ایلی آیت اور مسلمان مرد اور مسلمان شورت کا اللہ اور رسول کا بتایا ہوا طبق پیر غل برا کرے اور دوسروں کو بھی اس کا درس ہے۔

سورہ الحاذہ، ای صبرے حبیب ابھی تیرا رپ کی قسم یہ لوگ اس وقت موصن نہیں ہے سلطنتیاں تک کہ پہلی تک حاکم نہ مانے اجتن بائی چھکروں میں۔ چھربہ ابھی دل میں جو فیصلہ آیت نے کر دیا اس میں کوئی تنقی خصوصی نہ کریں بلکہ اس کو خوبی سے مانے ہے۔



زکوٰۃ: کون کون ہی چیز کے بارے میں لئی بارہینی ہے۔ کل مال میں سے لئی
کوئی دری جاگئی ہے؟ ان تمام سوالات کا جواب قرآن پاک میں چکھ جو نہیں
ہے۔ لیکن حدیث میں اس میں تفصیل موجود ہے۔

ایسا ماح جو ری، غاز، مال عنایت کر جی حدیث میں تفصیل
سبحان لے گیا ہے۔

مال عنایت:

اس مال کا سایہ جو ان حصہ اللہ اور اس کے رسول کے نام پر
اٹکتا ہے جاگہ ۸۰ میلیون ہے تین ہزار و نیصہ ۰ میں تقسیم کیا جائے
ایسا ماح سابق بدار حصوں کا سایہ ۷۰ ہزار و ۹۰ ہزار پر بن میں
لئے تقسیم ہے۔ ۷۰ اس کا جواب حدیث میں موجود ہے۔

اس میں حدیث کے بغیر قرآن کریما نہ صرف میں ہے بلکہ ۳ مملک

حدیث کے بغیر قرآن کا معنی۔

حدیث کے بغیر قرآن کا معنی تبدل ہے جاگہ
قرآن کی تفسیر تبدل ہے جاگہ کی۔ اس کے قرآن کے معنی کے
حدیث کو شامل کرنا فزوری ہے۔

جز اس کے الفاظ:

مغرب اور اسلام کی تحریک کا ایک وقت میں اکھن
کرنا ناممکن ہے۔ کوہ غارہ اس طرح بکھر جائے
جسے ظاہر ہا کرو دیا

ate: _____

M	T	W	T	F	S	S
<input type="checkbox"/>						

حدیث پرچین امترانن لا جاڑز:

- حدیث سے یقینی علم حاصل نہیں ہوتا
- اکبر ای سازش